روزنامہ ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

قائمقام ایڈیٹر: فخر الحق شمس

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 16 ستمبر 2009ء 25 رمضان المبارک 1430 ہجری 16 تبوک 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 211

سراسر رحمت اور مغفرت

حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
رمضان ایک ایسا مہینہ ہے جس کی ابتدا نزول رحمت ہے۔ جس کا وسط مغفرت الٰہی ہے اور جس کا اختتام آگ سے آزادی پر منتج ہوتا ہے۔

(مشکوٰۃ کتاب الصوم)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

روزہ کی حکمتیں قرآن کریم نے یہ بتائی ہیں۔ .... تاکہ تم اللہ تعالیٰ کی بڑائی کا اظہار کرو اس وجہ سے کہ اس نے تم کو سچا راستہ دکھایا ہے اور تاکہ تم میں شکر کرنے کا مادہ پیدا ہو یعنی ایک فائدہ تو یہ مدنظر ہے کہ تم ان دنوں میں بوجہ سارا دن کھانے پینے کے شغلوں سے فارغ رہنے کے اور مادیت کی طرف سے توجہ کے ہٹ جانے کے اللہ تعالیٰ کا ذکر زیادہ کرو گے۔ دوسرے یہ فائدہ مدنظر ہے کہ اس طرح بھوک کی تکلیف محسوس کرکے تمہارے دل میں شکر گزاری کا مادہ پیدا ہوگا۔ کیونکہ انسان کا قاعدہ ہے کہ جب تک اس کے پاس کوئی نعمت ہوتی ہے اس کی اسے قدر نہیں ہوتی جب چھن جائے تو اس کی قدر محسوس ہوتی ہے۔ بہت سے آنکھوں والے آدمیوں کے کبھی ساری عمر ذہن میں نہیں آتا کہ آنکھیں بھی کوئی بڑی نعمت ہیں لیکن جب کسی کی آنکھیں جاتی رہتی ہیں تب اسے معلوم ہوتا ہے کہ آنکھیں اللہ تعالیٰ کی کیسی نعمت ہیں۔ اسی طرح روزہ میں جب انسان بھوکا رہتا ہے اور اسے بھوک کی تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ تو تب اسے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے اسے کیسا آرام بخشا ہے اور یہ کہ اسے اس آرام کی زندگی کو نیک اور مفید کاموں میں صرف کرنا چاہئے نہ کہ لہو و لعب میں۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ کی حکمت یہ ہے کہ لعلکم تتقون تاکہ تم کو تقویٰ حاصل ہو یہ تتقون کا لفظ قرآن کریم میں تین معنوں میں استعمال ہوتا ہے ایک دکھوں سے بچنے کے معنے ہیں، دوسرے گناہ سے بچنے کے معنوں میں اور تیسرے روحانیت کے اعلیٰ مدارج کے حاصل کرنے کے متعلق۔ پس اس لفظ کے ذریعہ سے تین حکمتیں اللہ تعالیٰ نے روزہ کی بیان فرمائی ہیں۔ پہلی حکمت یہ کہ انسان روزہ کے ذریعہ دکھوں سے بچ جاتا ہے بظاہر یہ امر قابل تعجب معلوم ہوتا ہے کہ روزے سے انسان دکھ سے بچے کیونکہ روزہ سے تو انسان اور بھی تکلیف پاتا ہے مگر جب غور سے دیکھا جائے تو روزہ درحقیقت انسان کو دو سبق دیتا ہے جس سے اس کی قومی حفاظت ہوتی ہے اول سبق تو یہ ہے کہ مالدار لوگ جو سال بھر عمدہ سے عمدہ غذائیں کھاتے رہتے ہیں ان کو اپنے غریب بھائیوں کی تکلیفوں کا جو فاقوں سے دن گزارتے ہیں احساس بھی نہیں ہوتا نہ انہوں نے بھوک کی تکلیف کبھی دیکھی ہوتی ہے نہ بھوک کی تکلیف کا وہ اندازہ لگا سکتے ہیں لیکن (دین) کے حکم کے ماتحت بڑے سے بڑے امراء کو روزے رکھنے پڑتے ہیں اور تب ان کو یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ بھوک کی تکلیف کیسی ہوتی ہے اور اپنے غریب بھائیوں کی حالت کا صحیح اندازہ ہو جاتا ہے اور ان کی ہمدردی کا جوش دلوں میں پیدا ہوتا ہے اور اس کا نتیجہ قوم کی ترقی اور حفاظت ہوتا ہے اور قوم کی حفاظت درحقیقت فرد کی حفاظت ہی ہوتی ہے۔

دوسری صورت یہ ہے کہ (دین) نہیں چاہتا کہ لوگ سست اور غافل ہوں اور تکلیف برداشت کرنے کی ان میں عادت نہ ہو بلکہ وہ یہ چاہتا ہے کہ ضرورت کے وقت وہ ہر قسم کی مشقت برداشت کرنے کی قابلیت رکھتے ہوں اور روزے ہر سال (۔) کے اندر یہ مادہ پیدا کر جاتے ہیں اور جو لوگ (دین) کے اس حکم پر عمل کرنے والے ہوں وہ کبھی عیاشی اور غفلت میں مبتلا ہو کر ہلاک نہیں ہو سکتے۔

دوسرا امر کہ روزوں سے انسان گناہ سے بچتا ہے اس طرح متحقق ہوتا ہے کہ گناہ درحقیقت مادی لذات کی طرف جھکنے کا نام ہے اور یہ قاعدہ دیکھا گیا ہے کہ جب انسان کسی کام کا عادی ہو جائے تو وہ اس کو چھوڑ نہیں سکتا۔ مگر جب اس میں یہ طاقت ہو کہ اپنی مرضی پر اس کو چھوڑ بھی دے تو پھر وہ خواہش اس پر غلبہ نہیں مارتی۔ جب کوئی شخص روزوں میں تمام ان لذتوں کو جو اس کو بعض اوقات گناہ کی طرف کھینچتی ہیں خدا کے لئے چھوڑ دیتا ہے اور ایک مہینہ تک برابر اپنے نفس پر قابو پانے کی عادت ڈالتا ہے تو اس کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ ان لالچوں کا مقابلہ آسانی سے کر سکتا ہے جو اسے گناہ کی طرف کھینچتی ہیں۔

تقویٰ کے قیام میں روزوں سے اس طرح مدد ملتی ہے کہ ان دنوں میں چونکہ رات کو کھانا کھانے کے لئے اٹھنا پڑتا ہے زیادہ عبادت اور دعاؤں کا موقع ملتا ہے اور دوسرے جب بندہ خدا تعالیٰ کے لئے اپنے آرام کو چھوڑتا ہے تو خدا تعالیٰ بھی اس کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اس کی روح کو طاقت بخشتا ہے۔

(احمدیت یعنی حقیقی ....، انوار العلوم جلد 8 صفحہ 162)

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ کا درس القرآن وخطبہ عید

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 20 ستمبر 2009ء کو درس القرآن ارشاد فرمائیں گے۔ جو پاکستانی وقت کے مطابق 5:30 بجے سہ پہر لائیو نشر کیا جائے گا اسی طرح حضور انور خطبہ عید الفطر مورخہ 21 ستمبر 2009ء کو بیت الفتوح لندن میں ارشاد فرمائیں گے۔ خصوصی نشریات وخطبہ عید ایم ٹی اے پر پاکستانی وقت کے مطابق براہ راست 3:30 بجے دوپہر نشر ہوگا۔ احباب مطلع رہیں اور ان بابرکت پروگرامز سے خود بھی مستفیض ہوں اور اپنے بچوں، عزیز، رشتہ دار، ہمسایوں اور دوستوں کو بھی تحریک کریں۔

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 17 ستمبر 2009ء کو بعد 10:00 بجے صبح آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت منداحباب وخواتین سے گزارش ہے کہ ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت ڈاکٹرز

مٹھی ونگر پارکر شہر میں وقف جدید انجمن احمدیہ کے زیر انتظام المہدی ہسپتال اور طاہر ہسپتال کے لئے MBBS ڈاکٹرز (میل /فی میل) کی ضرورت ہے۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے ایسے احمدی ڈاکٹرز جو مستقل یا چند سالوں کے لئے اپنی خدمات پیش کر سکیں وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ہمراہ خاکسار کے نام وقف جدید انجمن احمدیہ میں بھجوائیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

18 ستمبر 2009ء

12-25 am	درس حدیث
1-15 am	عربی سروس
3-30 am	درس القرآن
4-30 am	سپاٹ لائیٹ
5-10 am	تلاوت
6-00 am	تلاوت
6-40 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
7-15 am	درس القرآن
9-20 am	تلاوت قرآن کریم۔ مکرم ہانی طاہر صاحب
10-25 am	سپاٹ لائیٹ
11-05 am	سیرت صحابہ رسول ﷺ
12-05 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
2-40 pm	رمضان کی باتیں
3-05 pm	انڈونیشین
4-05 pm	درس القرآن
6-00 pm	براہ راست خطبہ جمعہ
7-10 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
8-15 pm	بنگلہ پروگرام
9-20 pm	سیرت النبی ﷺ
10-05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2009ء
11-20 pm	تلاوت قرآن کریم۔ مکرم ہانی طاہر صاحب

19 ستمبر 2009ء

12-15 am	رمضان کے بارے میں
12-40 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
1-15 am	عربی سروس
3-20 am	درس القرآن
5-00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2009ء
6-15 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-35 am	تلاوت
8-20 am	درس القرآن
9-20 am	تلاوت قرآن کریم۔ مکرم ہانی طاہر صاحب
10-20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2009ء
11-25 am	سیرت النبی ﷺ
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، جماعتی خبریں
2-35 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2009ء
3-35 pm	رمضان۔ سوال ٹائم
4-35 pm	انڈونیشین سروس
5-40 pm	درس القرآن
6-30 pm	تلاوت، درس حدیث، جماعتی خبریں
7-40 pm	بنگلہ پروگرام
8-45 pm	گلشن وقف نو
9-50 pm	راہ ھدیٰ
10-50 pm	درس حدیث
11-10 pm	تلاوت قرآن کریم۔ مکرم ہانی طاہر صاحب

20 ستمبر 2009ء

12-15 am	شمائل نبوی ﷺ
1-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
1-30 am	عربی سروس
3-30 am	درس القرآن
4-20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2009ء
6-00 am	تلاوت، ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
7-20 am	درس القرآن
8-20 am	خطبہ جمعہ 18 ستمبر 2009ء
9-20 am	تلاوت قرآن کریم۔ مکرم ہانی طاہر صاحب
10-30 am	شمائل نبوی ﷺ
11-00 am	رمضان سوال ٹائم
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث
2-05 pm	عربی سیکھئے
2-55 pm	خلافت جوبلی مشاعرہ
3-55 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	درس القرآن حضور انور (براہ راست)
6-00 pm	تلاوت، درس حدیث
6-25 pm	رمضان کے بارے میں
6-50 pm	بنگلہ پروگرام
7-55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2009ء
9-00 pm	سیرت النبی ﷺ
10-00 pm	خلافت جوبلی مشاعرہ
11-00 pm	تلاوت قرآن کریم۔ مکرم ہانی طاہر صاحب
11-50 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں

21 ستمبر 2009ء

12-30 am	رمضان کے بارے میں
1-05 am	عربی سروس
3-10 am	خلافت جوبلی مشاعرہ
4-15 am	درس القرآن
5-15 am	تلاوت
6-00 am	تلاوت
6-55 am	درس حدیث
7-15 am	درس القرآن
8-10 am	تلاوت قرآن کریم۔ مکرم ہانی طاہر صاحب
9-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-20 am	خلافت جوبلی مشاعرہ
10-30 am	خلافت جوبلی کے بارے میں
11-00 am	سیرت النبی ﷺ
12-00 pm	تلاوت
12-30 pm	عید ملن۔ عید کا پروگرام ناصرات کے ساتھ
1-15 pm	سوال و جواب سیشن، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس
2-20 pm	حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سربراہ جماعت احمدیہ عالمگیر۔ ڈاکومنٹری پروگرام
3-30 pm	براہ راست عید الفطر کی کارروائی، لندن سے عید کی براہ راست نشریات، عید کا خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ
6-05 pm	نظم۔ خلافت جوبلی مقابلہ
7-50 pm	بنگلہ پروگرام
8-50 pm	حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سربراہ جماعت احمدیہ عالمگیر۔ ڈاکومنٹری پروگرام
9-55 pm	عید کا خطبہ، کارروائی (دوبارہ)

اک راہِ ہدیٰ تیرے لئے ہے

یہ پھول، یہ شبنم، یہ ہوا تیرے لئے ہے
گلشن کی یہ مخمور فضا تیرے لئے ہے

اس نے ہی بنائے ہیں یہ پُر کیف نظارے
سب چاند ستاروں کی ضیاء تیرے لئے ہے

رہتا ہے سدا جس میں بہاروں کا بسیرا
اُس گلشنِ راحت کا مزا تیرے لئے ہے

خوشبوؤں سے معمور ہیں اس گھر کی فضائیں
یاں لطف و کرم سب سے جدا تیرے لئے ہے

آ جاؤ کہ پھر آیا ہے مہکا ہوا موسم
چھائی ہوئی رحمت کی گھٹا تیرے لئے ہے

کب تک یوں ہی بھٹکو گے سرابوں کے سہارے
مت بھولو کہ اک راہِ ہدیٰ تیرے لئے ہے

کیا ڈر ہے اگر آج مخالف ہیں ہوائیں
کچھ خوف نہ کر تیرا خدا تیرے لئے ہے

کرتا ہے وہ ہر موڑ پہ اپنوں کی حفاظت
ہر گام پہ مولیٰ کی پناہ تیرے لئے ہے

عبدالصمد قریشی

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) ۔ قیمت 5 روپے

قسط : پنجم

حقیقۃ الوحی کے مطالعہ میں سہولت کے لئے

حقیقۃ الوحی

میں مذکور اسماء، مقامات، اصطلاحات اور کتب کا تعارف

حقیقۃ الوحی کے مشکل الفاظ کے تلفظ اور معانی کی اشاعت کے بعد اب اسماء، مقامات، کتابیات اور اصطلاحات کا تعارف پیش خدمت ہے تا کہ صحیح مفہوم اخذ کرتے ہوئے مطالعہ کا حظ اٹھایا جاسکے۔ امید ہے آپ حقیقۃ الوحی کا مطالعہ کر رہے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو احسن رنگ میں حضرت اقدس کی کتب کو پڑھنے اور سمجھنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ

م تا ی

حضرت مفتی محمد صادق

حضرت مفتی محمد صادق صاحب 11 جنوری 1872ء کو بھیرہ میں مفتیوں کے محلّہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام مفتی عنایت اللہ اور والدہ کا نام فیض بی بی تھا۔ حضرت مسیح موعود کے ابتدائی رفقاء میں سے تھے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر جنوری 1891ء میں بیعت کی سعادت حاصل کی۔ حضرت اقدس مسیح موعود کے زمانہ میں اخبار بدر کے دوسرے ایڈیٹر بھی رہنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ بہت سے مواقع پر علمی اور دیگر خدمات کی سعادت حاصل کرنے کی توفیق پاتے رہے۔ آپ کو حضرت اقدس کی سیرت پر ذکر حبیب کے نام سے کتاب تصنیف کرنے کا موقع ملا۔ احمدیہ مشن امریکہ کے بانی اور پہلے مربی تھے۔ آپ نے 13 جنوری 1957ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔

مقوقس (شاہ مصر)

مقوقس والی مصر تھا۔ یہ قیصر (ہرقل) کے ماتحت مصر اور اسکندریہ کا والی یعنی موروثی حاکم تھا۔ قیصر کی طرح مسیحی مذہب کا پیرو تھا۔ اس کا ذاتی نام جریج بن مینا تھا۔ یہ اور اس کی رعایا قبطی قوم سے تعلق رکھتے تھے۔ آنحضور ﷺ نے اس کے نام قبولیت اسلام کے بارے میں خط لکھا جو کہ آپ ﷺ کے ایک صحابی حضرت حاطب بن ابی بلتعہ لے کر گئے۔ اس نے آپ ﷺ کی دعوت پر غور کیا مگر اسلام قبول نہ کیا۔ البتہ احترام ومحبت کے جذبات کے تحت بہت سارے تحفے تحائف دے کر واپس بھیجا۔

مکہ مکرمہ

مکہ مکرمہ مملکت سعودی عرب میں حجاز کے جنوبی حصے میں واقع ہے۔ یہ عرب کا مرکزی شہر اور عالم اسلام کا دینی وروحانی مرکز ہے۔ قدیم زمانے سے لوگ اطراف وجوانب سے یہاں حج کرنے آتے تھے۔ اس شہر کو حرم اس لحاظ سے کہتے ہیں کہ یہ حرمت اور عزت والا مقام ہے۔ اس شہر میں آنحضرت ﷺ کی پیدائش ہوئی اور اسی شہر میں خانہ کعبہ ہے۔

ملاکی

بائیبل میں اس نام کے نبی کا ذکر ملتا ہے۔ بائبل میں ملاکی نام کی کتاب بھی ہے۔ اس کتاب کے مصنف کا نام ملاکی ہی بتایا جاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس سے قبل کی کتب بھی انبیاء کے اسماء پر ہیں۔ یہ عہد نامہ قدیم کی آخری کتاب ہے۔ چار ابواب پر مشتمل مختصری اس کتاب کے صحیح سن تصنیف کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ اس کتاب میں ملاکی نبی نے ان کی خرابیوں کی طرف توجہ دلائی ہے اور اصلاح کرنے کی کوشش کی ہے اور ساتھ ہی یہ خبر بھی دی ہے کہ خداوند کے بزرگ اور ہولناک دن کے ظاہر ہونے سے قبل ایلیاء نبی مبعوث ہوگا۔

مہدی

مہدی کا مطلب ہے ہدایت یافتہ۔ کنایۃً رہنما، ہادی، پیشوا کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ حضرت نبی کریم ﷺ نے اپنی امت میں آخری زمانہ میں ایک مہدی کے ظاہر ہونے کی خبر دی اور اس کے عظیم الشان کاموں کا ذکر فرمایا کہ وہ حکم عدل ہوگا اور وہ آکر کسر صلیب کرے گا اور خنزیروں کو قتل کرے گا اور اس کی بیعت کرنے کا ارشاد اس طرح پر فرمایا کہ اگر تمہیں برف پر سے گھٹنوں کے بل گھسٹتے ہوئے جا کر بھی اس کی بیعت کرنی پڑے اس کی بیعت کرنا۔ اور اس سے اپنی محبت کا اظہار آپ ﷺ نے اس طرح فرمایا کہ میرا اس مہدی کو سلام کہنا۔ نبی کریم ﷺ نے مہدی کے نشانوں کو بتاتے ہوئے ایک علامت مہدی کی یہ بتائی کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے رمضان کے مہینہ میں چاند اور سورج گرہن کے نشان کو دکھلائے گا۔

پیر مہر علی شاہ گولڑوی

آپ راولپنڈی کے قریب گولڑہ مقام کے ایک پیر تھے جو 14 اپریل 1859ء کو پیدا ہوئے اور 11 مئی 1937ء کو وفات ہوئی۔ حضرت مسیح موعود نے قرآن کریم کی تفسیر کے لئے جب علماء ومشائخ کو چیلنج دیا تو لوگوں کے کہنے کہلانے سے آگے بڑھے لیکن حیلے بہانوں سے مقابلہ سے فرار اختیار کرتے رہے اور حضور کی کسی کتاب کا بھی جواب نہ لکھ سکے۔ البتہ ایک کتاب سیف چشتیائی شائع کی جو کسی کے نوٹس کا سرقہ ثابت ہوئی۔

حضرت میکائیلؑ

یہ ایک فرشتہ کا نام ہے۔ جس کا ذکر قرآن کریم میں بھی آیا ہے۔ یہود اس کو اپنا دشمن خیال کرتے ہیں۔ عام طور پر مشہور ہے کہ یہ بارش اور رزق کا فرشتہ ہے۔

حضرت میر ناصر نواب صاحب

آپ دلی کے مشہور عالی قدر سادات خاندان کے چشم وچراغ، شہرہ آفاق صوفی خواجہ میر دردؒ کے خاندان سے ہیں۔ آپ پہلی دفعہ قادیان 1876ء کے اوائل میں آئے۔ سات سال بعد حضرت مسیح موعود کی شادی ان کی بیٹی حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ سے ہوئی جن سے پانچ بیٹے اور پانچ بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ حضرت میر ناصر نواب صاحب تقریباً 1895ء میں مستقل ہجرت کر کے قادیان آگئے تو انہوں نے دارالمسیح میں گول کمرہ میں اپنی رہائش رکھ لی۔

نبی

نبی کا لفظ نَبَأ سے مشتق ہے جس کے معنی خبر کے ہیں۔ نبی اسے کہتے ہیں جس پر کثرت سے غیب کی خبریں کھولی جائیں۔

نجاشی شاہ حبشہ

حبشہ جسے آج کل ایتھوپیا کہتے ہیں یہ براعظم افریقہ کا ملک ہے۔اس کا بادشاہ نجاشی کہلاتا تھا۔رسول اللہ ﷺ کے وقت کا نجاشی عیسائی تھا اور انصاف پسند تھا۔آپ ﷺ کے ارشاد پر دو مرتبہ مسلمانوں نے اس کی طرف ہجرت کی تھی۔یہ بعد میں مسلمان ہو گیا تھا۔اس نجاشی کا نام اصحمہ بن ابجر مشہور ہے۔ان کی وفات پر رسول اللہ ﷺ نے ان کا غائبانہ جنازہ پڑھایا۔

نصاریٰ

نصاریٰ عیسائیوں کو کہتے ہیں حضرت عیسیٰ فلسطین کی بستی ناصرہ میں پیدا ہوئے اسی وجہ سے مسیح کو مسیح ناصری بھی کہتے ہیں اور ان کے ماننے والوں کو نصاریٰ کہتے ہیں اس کا مطلب ہے "مددگار" "ایک توجیہہ یہ بھی ہے کہ حضرت مسیح ؑ نے اپنے حواریوں سے کہا کہ مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ تو حواریوں نے جواباً کہا نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ تو اس وجہ سے مسیح کے ماننے والوں کو نصاریٰ کہا جاتا ہے۔

نفس امارہ

نفس امارہ کی جو تمام طبعی حالتوں کا مورد و مصدر ہیں یہ خاصیت ہے کہ وہ انسان کو بدی کی طرف جو اس کے کمال کے مخالف اور اس کی اخلاقی حالتوں کے برعکس ہے جھکاتا ہے۔ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَۃٌ بِالسُّوْٓءِ

حضرت نوح علیہ السلام

ایک جلیل القدر نبی ہیں ان کے نام پر قرآن کریم میں ایک سورۃ ہے اس کے علاوہ اور کئی مقامات پر بھی ذکر ہے۔آدمؑ کے بعد پہلے تشریعی نبی ہیں۔نوح کا مطلب''کثرت سے آہ و بکا کرنے والا''۔ان کے مخالفین پر پانی کا عذاب آیا جبکہ ان کو الہاماً خدا تعالیٰ نے ایک کشتی بنانے کا حکم دیا تھا جس میں عذاب کے وقت اپنے متبعین اور ضرورت کی اشیاء کے ساتھ سوار ہوئے۔یہ کشتی جودی مقام پر جا کر ٹھہری تھی۔

واقعہ صلیب

یہود ایک مسیح کے منتظر تھے لیکن اس کی آمد سے پہلے ان کا عقیدہ یہ تھا کہ ایلیا (جو آسمان پر چلا گیا تھا) آئے گا۔اسی وجہ سے انہوں نے حضرت مسیح ناصریؑ کا انکار کیا اور ان پر طرح طرح کے الزام لگائے نیز ان کی پیدائش کو بھی نعوذ باللہ ناجائز قرار دیا۔ان کے عقیدہ کے مطابق جو صلیب پر جان دیتا ہے وہ ملعون ہوتا ہے یعنی اس کا خدا کے ساتھ ذرا بھی تعلق نہیں ہوتا۔اس لئے انہوں نے کوشش کی کہ حضرت عیسیٰ ؑ کو صلیب پر ہلاک کر دیں۔اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ کی معجزانہ طور پر حفاظت فرمائی اور ان کو بے ہوشی کے عالم میں صلیب سے اتار لیا گیا۔چنانچہ قرآن کریم میں یہودی کی ناکامی کا ذکر اس طرح آیا ہے کہ وَ مَا قَتَلُوْہُ وَ مَا صَلَبُوْہُ۔

ولایت

خدا کو اپنا حقیقی محبوب قرار دے کر اس کی عبادت کرنا اور اسی کو اپنا محبوب و مطلوب اور دوست مددگار جاننا یہی ولایت ہے۔

حضرت مسیح موعود حقیقۃ الوحی صفحہ 54 پر فرماتے ہیں''خدا کو اپنا حقیقی محبوب قرار دے کر اسکی پرستش کرنا یہی ولایت ہے''۔

حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ کامل اولیاء اور مردان خدا کی چار نشانیاں ہیں اور ان میں اپنے وقت کے لوگوں سے امتیاز رکھتے ہیں جن میں یہ چار کمالات ہوں وہ اعلیٰ درجہ کے اولیاء ہیں۔یہ چاروں نشان یا کمال یا معجزے ولی اعظم اور قطب الاقطاب اور سید الاولیاء کی نشانی ہیں۔

(1) استجابت دعا سے امور غیبیہ معلوم ہوں اور پورے ہوں یہ کمال نبوت سے موسوم ہے۔

(2) فہم قرآن اور معارف اعلیٰ کی حقیقت تک رسائی۔یہ کمال صدیقیت ہے۔

(3) جب قوت ایمانی سے خدا پر پختہ یقین روز جزا پر یقین۔یہ کمال شہادت ہے۔

(4) جب انسان کا اندرونہ تمام فساد سے خالی ہو اور پاک ہو کر عبادت اور ذکر الٰہی کا مزا اعلیٰ درجہ کی لذت کی حالت پر آ جائے۔

وھابیت

مسلمانوں کی ایک جماعت ہے جس کی بنیاد محمد بن عبدالوھاب (وفات 1792ء) نے رکھی۔ انہی کے نام کی مناسبت سے انہیں وہابی بھی کہا جاتا ہے۔یہ نام ان کو ان کے مخالفین نے دیا تھا۔اصل میں ان کو الموحدون کہا جاتا ہے۔اپنے آپ کو اہل سنت جماعت کا ہی حصہ سمجھتے ہیں اور امام احمد بن حنبلؒ کے مسلک حسب تشریح ابن تیمیہؒ اتباع کرتے ہیں۔بنیادی مقصد تمام بدعات اور مشرکانہ رسوم کو ختم کرنا جن میں مقبروں پر جانا اور مساجد کو سجانا گنبد وغیرہ بنانا شامل ہیں اور اس میں اس حد تک متشدد ہوئے کہ تمام گنبد اور قبہ جات کو مسمار کر دیا۔

وید

ہندوؤں کی مقدس کتاب ہے ہندوؤں کے مطابق چار وید ہیں۔رگ وید،یجر وید،سام وید اور اتھر وید۔ان ویدوں کو 1200ق م کے بعد مرتب کیا گیا۔وید کا مطلب "مقدس علم" ہے۔وید کن لوگوں کی تصنیف ہے کوئی قطعیت سے نہیں کہہ سکتا۔

حضرت میرزا ھادی بیگ

حضرت مسیح موعود کے جد امجد ہیں۔یہ اپنے خاندان کو لے کر خراسان سے کش آئے پھر یہ علاقہ چھوڑ کر اپنے خاندان کے 200 افراد کو لے کر پنجاب میں آئے۔یہ ہجرت 938ء میں ہوئی جب کہ یہاں ظہیر الدین محمد بابر کی حکومت تھی۔انہوں نے آکر ماجھے کے علاقہ میں ایک اسلامی ریاست قائم کی۔جو پونے دو سو سال تک چلتی رہی۔حضرت مسیح موعود ان کی بارھویں پشت سے ہیں۔

ھندو مذھب

ہندوستان کا ایک قدیمی مذہب ہے۔ہندو مت 2000 اور 1500ق م کے مابین رائج ہوا۔اس مذہب کے پیروکار سینکڑوں دیوی دیوتاؤں کی پرستش کرتے ہیں۔روح و مادہ کو ازلی ابدی مانتے ہیں اور آواگون یعنی تناسخ کے قائل ہیں۔یہ لوگ ذات پات میں بٹے ہوئے چار گروہوں کی شکل میں ہیں۔

(1) برہمن (2) کشتری (3) ویش (4) شودر

ان کی چار بنیادی کتب یہ ہیں۔ (1) رگ وید (2) یجر وید (3) سام وید (4) اتھر وید

یاجوج ماجوج

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔اجیج آگ کو کہتے ہیں جس سے یاجوج ماجوج کا لفظ مشتق ہے۔یاجوج ماجوج وہ قوم ہے جو تمام قوموں سے زیادہ دنیا میں آگ سے کام لینے میں استاد بلکہ اس کام کی موجد ہیں۔آپ فرماتے ہیں کہ پہلی کتابوں میں بھی جو بنی اسرائیل کے نبیوں کو دی گئیں۔یورپ کے لوگوں کو ہی یاجوج ماجوج ٹھہرایا ہے بلکہ ماسکو کا نام بھی لکھا ہے جو قدیم پایہ تخت روس تھا۔حضرت مسیح موعود نے یاجوج ماجوج سے مراد روس اور انگریز لئے ہیں۔قرآن مجید میں ہے کہ اِنَّ یَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ۔اس لئے آنے والے مسیح کا وقت یاجوج ماجوج کے ظہور کا زمانہ ٹھہرایا گیا ہے۔

حضرت یحییٰ علیہ السلام

آپ ایک نبی ہیں جن کا ذکر قرآن کریم میں موجود ہے۔ان کے والد کا نام حضرت زکریاؑ ہے جو خود ایک نبی تھے۔بڑھاپے میں اولاد کی دعا کی تو خدا تعالیٰ نے الہاماً بیٹے کی بشارت دی اور اللہ تعالیٰ نے خود ہی ان کا نام یحییٰ رکھا۔یہ حضرت عیسیٰؑ کے ہم عصر بھی ہیں اور ان کے خالہ زاد بھی ہیں۔

یسعیاہؑ

بائیبل کے بیان کے مطابق یہ نبی تھے اور بائیبل میں ان کی ایک کتاب بھی ہے۔یروشلم کے رہنے والے تھے۔روایت کے مطابق ان کو آرے سے چیرا گیا۔میکاہ نبی ان کے ہم عصر ہیں۔یہودی

محمد لقمان صاحب

قرآن کریم ایک بے مثل اور ہر ہدایت کی جامع کتاب ہے

قرآن کریم کے فضائل و برکات۔اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر کی زبان سے

قرآن کریم الٰہی کتب کے نزول کا نقطۂ منتہا ہے۔اس عظیم کتاب کے ذریعہ انسان کواس کی روحانی اخلاقی، جسمانی دینی اور دیگر تعلیمات کے نقطۂ کمال کا پیغام ملا ہے۔انسان خواہ کسی دور کا ہو، کسی بھی خطۂ زمین کا رہنے والا ہو۔کسی بھی رنگ یا نسل سے اس کا تعلق ہو، اس کی زندگی کا کوئی بھی ایسا پہلو نہیں جس میں اگر اسے رہنمائی کی ضرورت پیش آئے تو وہ اسے قرآن کریم میں پا نہ سکے۔

قرآں خدا نما ہے خدا کا کلام ہے
بے اس کے معرفت کا چمن ناتمام ہے

ذیل میں بعض ان آیات قرآنی کا ترجمہ درج ہے جن میں قرآن کریم کے فضائل کا بیان کیا گیا ہے۔

ہر ہدایت کی جامع کتاب

☆اور (اس دن کو بھی یاد کرو) جس دن ہم ہر قوم کے اندر ان کے خلاف خود انہی میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے اور (اے رسول!) تجھے ہم ان (سب) کے خلاف گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے یہ کتاب ہر ایک بات کو کھول کر بیان کرنے کیلئے اور (تمام لوگوں کی) راہنمائی کیلئے اور (ان پر) رحمت کرنے اور کامل فرمانبرداری اختیار کرنے والوں کو بشارت دینے کیلئے اتاری ہے۔ (النحل:90)

☆اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کیلئے یقیناً ہر ایک (ضروری) بات کو مختلف پیرایوں میں بیان کیا ہے۔ پھر بھی اکثر لوگوں نے (اس کے متعلق) کفر (کی راہ اختیار کرنے) کے سوا ہر بات سے انکار کر دیا ہے۔ (بنی اسرائیل:90)

☆اور ہم نے اس قرآن میں ہر قسم کی باتیں بیان کر دی ہیں تا کہ وہ (یعنی کفار) نصیحت حاصل کریں۔ (الزمر:28)

تمام خوبیاں قرآن میں ہیں

اور یہ (قرآن) ایک ایسی یاد دہانی کرنے والی کتاب ہے جس میں تمام آسمانی کتابوں کی خوبیاں بہہ کر آ گئی ہیں۔اس کو ہم نے اتارا ہے پس کیا تم ایسی کتاب کے منکر ہو۔ (الانبیاء:51)

اس کی حفاظت کا ذمہ دار خود خدا ہے

اس ذکر (یعنی قرآن) کو ہم نے ہی اتارا ہے اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کریں گے۔ (الحجر:10)

ہمیشہ قائم رہنے والی کتاب

کیا وہ لوگ کہتے ہیں کہ اس شخص (یعنی محمد رسول اللہ ﷺ) نے اس کو اپنے پاس سے بنا لیا ہے۔ایسا نہیں بلکہ یہ کتاب تیرے رب کی طرف سے نازل ہونے والی (اور قائم رہنے والی) کتاب ہے تا کہ تو اس قوم کو ہوشیار کرے جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی رسول نہیں آیا تا کہ وہ ہدایت پائیں۔ (السجدہ:4)

لوح محفوظ میں

(اس کے علاوہ) یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ وہ (کلام جو ان امور کی خبر دے رہا ہے) ایک بزرگ کلام ہے اور ہر جگہ اور ہر زمانہ میں پڑھا جانے والا کلام ہے (اور مزید کمال یہ ہے کہ) وہ لوح محفوظ میں ہے۔

(نوٹ: تفسیر صغیر میں حضرت مصلح موعود نے لوح محفوظ میں ہونے کے بارے میں نوٹ لکھا ہے۔ یعنی قیامت تک قائم رہے گا۔)

(البروج 22-23)

قرآن کریم بے مثل کتاب ہے

اور اگر اس (کلام) کے سبب سے جو ہم نے اپنے بندے پر اتارا ہے تم کسی (قسم کے) شک میں (مبتلا ہو گئے) ہو تو اگر تم سچے ہو تو اس جیسی ایک سورۃ لے آؤ اور اپنے غیر اللہ مددگاروں کو (بھی اپنی مدد کیلئے) بلا لو۔ (البقرہ:24)

☆کیا وہ کہتے ہیں (کہ) اس نے اس کتاب کو اپنے پاس سے بنا لیا ہے تو (انہیں) کہہ اگر تم (اس بیان میں) سچے ہو تو تم بھی اس جیسی دس سورتیں اپنے پاس سے بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جس (کو بھی اپنی مدد کیلئے لانے) کی تمہیں طاقت ہو اسے بلا لو۔ (ھود:14)

☆تو (انہیں) کہہ (کہ) اگر تمام انسان (بھی) اور جن (بھی) اس قرآن کی نظیر لانے کیلئے جمع ہو جائیں تو (پھر بھی) وہ اس کی نظیر نہیں لا سکیں گے خواہ وہ ایک دوسرے کے مددگار (ہی کیوں نہ) بن جائیں۔ (بنی اسرائیل:89)

عظیم الشان شریعت

اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور نبوت بخشی تھی اور پاکیزہ چیزوں میں سے رزق عطا فرمایا تھا۔اور اپنے زمانہ کے لوگوں پر ان کو فضیلت بخشی تھی۔اور ہم نے ان کو کھلی کھلی شریعت عطا کی تھی اور بنی اسرائیل نے اسی وقت اس کے بارہ میں اختلاف کیا جب ان کے پاس کامل علم (قرآن) آ گیا یہ اختلاف ان کی باہمی سرکشی کی وجہ سے تھا۔تیرا رب قیامت کے دن ان کی اختلافی باتوں کے متعلق فیصلہ کرے گا۔اور ہم نے تجھ کو شریعت کے ایک طریقے پر مقرر کیا ہے پس تو اس کے پیچھے چل اور ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے مت چل جو علم نہیں رکھتے۔ (الجاثیہ 17 تا 19)

دائمی دین

اللہ کے نزدیک اصل دین یقیناً کامل فرمانبرداری ہے۔اور صرف انہی لوگوں نے جنہیں کتاب دی گئی تھی اس کے بعد کہ ان کے پاس علم آ چکا تھا آپس کے فساد کی وجہ سے اختلاف کیا اور جو اللہ کے نشانات کا انکار کرے (وہ یاد رکھے کہ) اللہ یقیناً جلد حساب کرنے والا ہے۔ (آل عمران:20)

☆اور جو شخص اسلام کے سوا کسی (اور) دین کو (اختیار کرنا) چاہے تو (وہ یاد رکھے کہ) وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور آخرت میں وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ (آل عمران:86)

☆......آج میں نے تمہارے (فائدہ کے) لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنے احسان کو پورا کر دیا ہے اور تمہارے لئے دین کے طور پر اسلام کو پسند کیا ہے...... (المائدہ:4)

☆ (اے مخاطب!) کیا تو نے دیکھا نہیں (کہ) اللہ نے کس طرح ایک کلام پاک کے متعلق حقیقت حال کو بیان کیا ہے وہ ایک پاک درخت کی طرح ہوتا ہے جس کی جڑ (مضبوطی کے ساتھ) قائم ہوتی ہے اور اس کی (ہر ایک) شاخ آسمان کی بلندی میں (پہنچی ہوتی) ہے۔وہ ہر وقت اپنے رب کے اذن سے اپنا (تازہ) پھل دیتا ہے۔اور اللہ لوگوں کیلئے (ان کی ضرورت کی) تمام باتیں بیان کرتا ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (ابراہیم 25-26)

☆یہ قرآن یقیناً اس (راہ کی) طرف راہنمائی کرتا ہے جو سب سے زیادہ درست ہے۔اور مومنوں کو جو مناسب حال کام کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کیلئے (بہت) بڑا اجر (مقدر) ہے۔ (بنی اسرائیل:10)

یہ قرآن تو سب جہانوں کیلئے ایک نصیحت کی کتاب ہے۔ (صٓ:88)

☆اللہ کی (طرف) سے آنے والا ایک رسول جو (انہیں ایسے) پاکیزہ صحیفے پڑھ کر سناتا ہے۔جن میں قائم رہنے والے احکام ہوں۔اور (عجیب بات یہ ہے کہ) جن لوگوں کو (قرآن مجید جیسی مکمل) کتاب دی گئی ہے وہ اس واضح دلیل (یعنی رسول) کے آنے کے بعد ہی (مختلف گروہوں میں) تقسیم ہوئے ہیں۔ (البینۃ 3 تا 5)

غالب کتاب

وہ لوگ جو کہ اس ذکر (یعنی قرآن) کا جب وہ ان کے پاس آیا انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ ایک بڑی عزت والی کتاب ہے۔وہ اپنی تباہی کا سامان اپنے ہاتھوں کر رہے ہیں۔باطل نہ اس کے آگے سے آ سکتا ہے، نہ اس کے پیچھے سے، بڑی حکمتوں والے اور بڑی تعریفوں والے خدا کی طرف سے وہ اترا ہے۔ (حٰمٓ السجدہ 42-43)

فیصلہ کن کلام

(تو کہہ دے کہ) کیا اللہ کے سوا میں کوئی اور فیصلہ کرنے والا ڈھونڈوں؟ حالانکہ اس نے تم پر کھلی کھلی کتاب اتاری ہے اور جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ وہ سچائی کے ساتھ تیرے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے۔پس تو جھگڑا کرنے والوں میں سے نہ بن۔

اور تیرے رب کی بات (تو) حق اور انصاف کے ساتھ پوری ہو کر رہے گی۔(کیونکہ) اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔اور وہ خوب سننے والا (اور) خوب جاننے والا ہے۔ (الانعام 115-116)

☆یہ شہادت اس امر پر ہے کہ وہ (قرآن) یقیناً قطعی اور آخری بات ہے۔اور وہ کوئی (بے فائدہ اور) کمزور کلام نہیں۔ (الطارق 14-15)

ناقابل تنسیخ کلام

ہر تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے جس نے (یہ) کتاب اپنے بندہ پر اتاری ہے۔اور اس میں کوئی کجی نہیں رکھی۔(اور اس نے اسے) سچ سے معمور اور صحیح راہنمائی کرنے والی بنا کر اتارا ہے۔تا کہ وہ (لوگوں کو) اس کی (یعنی اللہ کی) طرف سے (آنے والے) ایک سخت عذاب سے آگاہ کرے اور ایمان لانے والوں کو جو نیک (اور ایمان کے مناسب حال) کام کرتے ہیں بشارت دے کہ ان کیلئے (خدا کی طرف سے) اچھا اجر (مقدر) ہے۔ (الکہف 2-3)

☆اور تیرے رب کی کتاب میں سے جو (حصہ) تجھ پر وحی (کے ذریعہ سے نازل) ہوتا ہے اسے پڑھ (کر لوگوں کو سنا) اس کی باتوں کو کوئی بھی تبدیل کر سکنے والا نہیں ہے۔اور اسے چھوڑ کر تو کوئی پناہ کی جگہ نہیں پائے گا۔ (الکہف:28)

تمام سابقہ کتب کی مصدق

اور ہم نے تجھ پر اس کتاب کو حق پر مشتمل اتارا ہے وہ اپنے سے پہلی کتاب (کی باتوں) کو پورا کرنے والی ہے۔اور اس پر محافظ ہے...... (المائدہ:49)

☆......یہ ایسی بات (ہرگز) نہیں ہے جو (اپنے پاس سے) گھڑی گئی ہو۔بلکہ (یہ) اپنے سے پہلے

(کلام الٰہی کی پیشگوئیوں) کو کامل طور پر پورا کرنے والی ہے اور ہر بات کی پوری تفصیل بیان کرنے والی ہے اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔ (یوسف:112)

فصیح و بلیغ کلام

یہ (ایک) کامل کتاب اور (اپنے مطالب کو) واضح کردینے والے قرآن کی آیات ہیں۔
(الحجر:2)

ہم نے اس کتاب کو قرآن بنایا ہے اور (قرآن بھی) ایسا جو عربی ہے تاکہ تم سمجھو۔“ (الزخرف:4)

سیدنا حضرت مصلح موعود اس آیت کی ذیل میں یہ نوٹ تحریر فرماتے ہیں۔”یہاں قرآناً عربیاً کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں شاید بعض لوگوں کے نزدیک اس کا سمجھنا مشکل ہو، ان کیلئے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ قرآن کا لفظ اس لئے استعمال کیا گیا ہے کہ یہ کتاب کثرت سے پڑھی جائے گی یعنی اس کا پڑھنا سہل ہوگا اور عربیًّا سے یہ بتایا ہے کہ اس کے مفہوم کا سمجھنا بھی آسان ہوگا۔ کیونکہ یہ ہر بات دلیل کے ساتھ بیان کرے گی۔ (تفسیر صغیر صفحہ 645)

فطرت کی آواز

یقیناً یہ قرآن بڑی عظمت والا ہے اور ایک چھپی ہوئی کتاب میں موجود ہے۔ (الواقعہ 78-79)

حضرت مصلح موعود اس پر یہ نوٹ تحریر فرماتے ہیں چھپی ہوئی کتاب سے مراد فطرت ہے۔ کیونکہ قرآن کریم کی تعلیم فطرت کے مطابق ہے۔ اسی لئے ہر انسان جو ضد نہ کرے اسے ماننے پر مجبور ہے۔ قرآن کریم میں صاف لکھا ہے(۔) (روم ع 4) یعنی تم اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی فطرت کو اختیار کرو جس کے مطابق اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے یعنی انسان کی فطرت میں اللہ تعالیٰ نے بعض سچائیاں رکھی ہیں اور قوت فیصلہ رکھی ہے جب انسان اس سے کام لیتا ہے تو قرآن مجید کی سچائیاں اس پر ظاہر ہو جاتی ہیں کیونکہ وہ ایک چھپی ہوئی کتاب یعنی فطرت انسانی میں موجود ہیں۔ (تفسیر صغیر صفحہ:721)

پاک کلام پاک لوگوں کیلئے

اس (قرآن) کی حقیقت کو وہی لوگ پاتے ہیں جو مطہر ہوتے ہیں۔ اس کا اترنا رب العالمین خدا کی طرف سے ہے۔ (الواقعہ 80-81)

صاحب قرآن کی قرآن کے ذریعہ عزت ہوتی ہے

یقیناً یہ (قرآن) تو ایک نصیحت ہے......پس جو چاہے اسے اپنے ذہن میں مستحضر کرلے۔ (یہ قرآن ایسے) صحیفوں میں ہے (جو) عزت والے بلند شان اور پاک ہیں۔ وہ (صحیفے لکھنے والوں اور دور دور) سفر کرنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں جو معزز ہیں اور اعلیٰ درجہ کے نیکوکار ہیں۔ (عبس 12 تا 17)

قرآن کریم سے برگشتگی ظالم بنا دیتی ہے

اور اس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو کاٹے گا (اور) کہے گا اے کاش! میں رسول کے ساتھ چل پڑتا۔ وائے بدبختی! کاش! میں فلاں شخص کو دوست نہ بناتا۔ اس نے مجھے خدا کے ذکر سے غافل کر دیا جبکہ وہ (رسول کے ذریعہ سے) میرے پاس آیا تھا اور شیطان آخر انسان کو اکیلا چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔ اور رسول نے کہا اے میرے رب! میری قوم نے تو اس قرآن کو پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا ہے۔

اور ہم نے اسی طرح مجرموں میں سے سب نبیوں کے دشمن بنائے ہیں اور تیرا رب ہدایت دینے اور مدد کرنے کے لحاظ سے (بالکل) کافی ہے۔
(الفرقان 28 تا 32)

مزید ترقی کا ذریعہ

یہی کامل کتاب ہے اس (امر) میں کوئی شک نہیں۔ متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے۔ (البقرہ:3)

یعنی قرآن کریم انسان کو متقی ہی نہیں بناتا بلکہ متقی کو بھی تقویٰ کے اعلیٰ سے اعلیٰ مدارج طے کرواتا ہے۔ ہر متقی کے تقویٰ کا بھی الگ الگ معیار ہے۔ یہاں خدا تعالیٰ نے ھدی للمتقین کے جملہ کو عام کرکے بتایا ہے کہ متقی شخص خواہ تقویٰ کے کسی بھی درجہ پر فائز ہو۔ قرآن کریم اس کو اس سے اعلیٰ درجہ کی طرف لے جاتا ہے اور ترقی کا یہ سفر کبھی ختم نہیں ہوتا۔ یہ قرآن کریم کا کمال ہے۔

سچ ہے کہ قرآن کریم بے مثل و بے مانند کلام ہے تخلیق آدم کے ابتدائی مرحلہ سے تا بہ ابد تمام حقائق اور صداقتوں کا اجتماع قرآن میں ہے اس کا حرف حرف اور ایک ایک شعشہ خدائے ذوالمجد کی طرف سے رسول اللہ ﷺ کو عطا کردہ معجزہ ہے۔

پس قرآن کریم عظیم ہے۔ اور عظیم گر ہے مبارک وہ جو اس حقیقت کو پالیں اور اس ازلی ابدی صداقت کو اپنے سینے میں اتار لیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے۔ سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو۔ اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا کہ الخیر کلہ فی القرآن کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قران میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے۔ اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں۔ جو بلاواسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے۔ جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔
(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 26)

بقیہ صفحہ 4 حقیقۃ الوحی

روایات کے مطابق یہ شاہی خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔

حضرت یعقوب علیہ السلام

آپ نبی ہیں جن کا ذکر قرآن کریم میں موجود ہے۔ آپ حضرت اسحاقؑ کے بیٹے اور حضرت ابراہیمؑ کے پوتے ہیں۔ اسرائیل انہی کا لقب ہے اور ان کی نسل ہی بنی اسرائیل کہلائی۔ ان پر کافی تکالیف آئیں۔ ان کے بارہ بیٹے تھے جن سے آگے بارہ قبائل بنے۔ یہ کنعان میں رہتے تھے۔ آخری عمر میں اپنے ایک بیٹے حضرت یوسفؑ کے پاس مصر میں چلے گئے اور وفات تک وہیں رہے۔ بائبل کے مطابق انہوں نے اپنے بیٹے حضرت یوسفؑ سے عہد لیا تھا کہ ان کو آبائی قبرستان (کنعان) میں دفن کرنا۔ چنانچہ حضرت یعقوبؑ کی وفات کے بعد حضرت یوسفؑ نے فرعون مصر سے اجازت لے کر آبائی قبرستان میں اپنے والد کو دفن کیا۔

حضرت یوسف علیہ السلام

آپ نبی ہیں جن کا قرآن کریم میں ذکر موجود ہے۔ قرآن کریم کی ایک سورۃ آپ کے نام پر ہے جس میں آپ کی زندگی کے واقعات تفصیل کے ساتھ ملتے ہیں۔ یہ حضرت یعقوبؑ کے بیٹے حضرت اسحاقؑ کے پوتے اور حضرت ابراہیمؑ کے پڑپوتے ہیں۔ بچپن میں ان کے دوسرے بھائیوں نے حسد کی بناء پر انہیں کنویں میں پھینک دیا جہاں سے مسافروں نے نکال لیا اور مصر لے گئے۔ خدا تعالیٰ نے وہاں آپ کو ایک اعلیٰ افسر کا عہدہ دیا۔ آپؑ کو خدا تعالیٰ نے تعبیر الرؤیا کا علم بھی دیا تھا۔

حضرت یونس علیہ السلام

آپ نبی ہیں جن کا قرآن کریم میں ذکر موجود ہے اور ایک سورۃ کا نام بھی آپ کے نام پر ہے۔ ان کے والد کا نام متّی ہے اور نینویٰ کی طرف آپؑ مبعوث ہوئے تھے۔ یہ عراق کا مرکزی شہر تھا جو دجلہ کے کنارے آباد تھا۔ ایک لاکھ سے زائد لوگوں کی طرف بھیجے گئے تھے۔ ایک مدت تک ان کو نصائح کرتے رہے۔ پھر قوم کے کفر و شرک کو دیکھ کر بددعا کی اور غصہ اور ناراض ہوکر شہر سے نکل پڑے۔ کشتی میں سوار ہوئے۔ طوفان کی وجہ سے قرعہ اندازی سے ان کو دریا میں پھینکا گیا جہاں ایک مچھلی نے خدا کے حکم سے ان کو نگل لیا۔ وہاں بہت دعائیں کیں تو الٰہی حکم سے مچھلی نے کنارے پر اگل دیا اور خدا تعالیٰ نے کہا کہ اب اپنی قوم کی طرف جاؤ جو کہ عذاب کو دیکھ کر میری طرف جھکی ہے اور ان کی اس توبہ کی وجہ سے میں نے ان سے عذاب ٹال دیا ہے۔

یہود

یہود ایک قوم ہے جن کا قرآن میں بڑی تفصیل کے ساتھ ذکر آیا ہے۔ یہودی قدیم سلطنت یہودا کے باشندوں کو بھی کہتے ہیں۔ یعقوبؑ کے بیٹے یہودا کی اولاد اور بنی اسرائیل کی نسل کو بھی کہتے ہیں اور عام طور پر موسیٰؑ کی شریعت کو ماننے والوں کو کہتے ہیں۔ یہود پر خدا تعالیٰ کی طرف سے بہت عنایات ہوئیں مگر وہ ہر دفعہ ناشکرے ثابت ہوئے آخر یہود نے حضرت مسیحؑ کو صلیب دینے کی کوشش کی۔ ان کے علاوہ اور نبیوں کے قتل کی بھی کوشش کرتے رہے۔

یہودا اسکریوطی

آپ حضرت عیسیٰؑ کے بارہ حواریوں میں سے ایک حواری تھے۔ بائیبل میں ہے کہ مسیح نے اپنے بارہ شاگردوں کو بہشت میں تخت دیے۔ انجیل متی باب 26 آیت 14 تا 16 کے مطابق اس نے یہودی کاہنوں سے 30 روپے لے کر مخبری کرتے ہوئے مسیحؑ کو گرفتار کروا دیا تھا۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

کامیابی

۞ مکرم ظفر اقبال ہاشمی صاحب زعیم مجلس انصاراللہ حلقہ پنجاب سوسائٹی لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بیٹے عزیزم روحان ظفر ہاشمی صاحب نے ایف ایس سی پری انجینئرنگ گروپ میں لاہور بورڈ سے 1100 میں سے 979 نمبر حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے نیز موصوف Maths میں 200 میں سے 200 نمبر حاصل کر کے اپنے کالج G.C.U میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے بچوں میں شامل ہے۔ عزیزم روحان ظفر مکرم رشید احمد ہاشمی صاحب مرحوم کے پوتے اور مکرم میاں محمد اسحٰق صاحب سنوری کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کی اس کامیابی کو مبارک کرے اور آئندہ امتحانات میں بھی کامیابی کا یہ تسلسل جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

واقفہ نو کا اعزاز

۞ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

ایک واقفہ نو عزیزہ عطیۃ الحیٔ حوالہ نمبر 376C نے امسال نصرت جہاں اکیڈمی سے میٹرک کا امتحان دیا اور 975/1050 نمبر لے کر نصرت جہاں اکیڈمی میں اول پوزیشن اور فیصل آباد بورڈ میں ساتویں پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی اور اس کے والدین کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ تمام واقفین نو کو اعلیٰ مقاصد میں کامیاب وکامران فرمائے۔ آمین

کامیابی

۞ مکرم چوہدری محمد اقبال گھمن صاحب نورالحق کالونی بہاولپور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ عطیۃ الحبیب گھمن صاحبہ نے امسال بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن بہاولپور سے سالانہ امتحان انٹرمیڈیٹ 2009ء میں 948/1100 نمبر حاصل کر کے بورڈ میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم مبارک صدیقی صاحب (شاعر اور انتخاب سخن کے میزبان) کے اپنڈکس کا آپریشن لندن میں ہوا ہے۔ ابھی کمزوری کافی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم نورالحق صاحب مظہر (والد مکرم راغب ضیاء الحق صاحب مربی سلسلہ غانا) مختلف عوارض کی وجہ سے تاحال صاحب فراش ہیں۔ جوڑوں میں درد اور اعصابی کمزوری کی وجہ سے چلنا پھرنا مشکل ہے گو طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پریشانیوں اور مشکلات سے محفوظ رکھے۔ آمین

نیز خاکسار کی اہلیہ مکرمہ بشریٰ انوار صاحبہ گزشتہ چند دنوں سے پٹھوں اور کھنچاؤ کی وجہ سے صاحب فراش ہیں احباب کرام سے ان کی کامل وعاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم انعام الرحمٰن صاحب معلم اصلاح وارشاد مقامی چک 297۔ ج ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم نوید النصر صاحب سیکرٹری مال مرل ضلع سیالکوٹ مورخہ 29/اگست 2009ء کو ڈرائی پورٹ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ کنٹینر کے اوپر کام کے دوران 20 فٹ بلندی سے گر گئے جس کے نتیجہ میں دونوں ٹانگیں گھٹنوں کے نیچے سے فریکچر ہوگئیں۔ سیالکوٹ شہر کے ایک ہسپتال میں آپریشن بفضل اللہ تعالیٰ ہو چکا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی تمام پیچیدگیوں سے بچائے اور شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرمہ عطیہ ناز صاحبہ دارالیمن شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری والدہ محترمہ رفعیہ چوہدری صاحبہ ساکن فتح گڑھ لاہور عرصہ دس سال سے فالج کی مریضہ ہیں بلڈ پریشر اور شوگر کی وجہ سے بہت کمزور ہوگئی ہیں پچھلے دنوں سیڑھیوں سے گر گئیں جس سے بہت چوٹیں آئیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

☆......☆......☆......☆

مکرم حفیظ شاہد صاحب

رمضان المبارک اور دعوت الی اللہ

انبیاء کی بعثت کا مقصد دعوت الی اللہ ہے تا اس طور پر وہ دنیا کی صراط مستقیم کی طرف راہنمائی کریں اور یہی اللہ تعالیٰ کا حکم ہے جو قرآن کریم میں بار بار آیا ہے اور پھر دعوت الی اللہ کے مختلف طریق بتائے گئے۔ کبھی زبانی طور پر اور کبھی خطوط کے ذریعہ تو کبھی جلسوں کے ذریعہ انبیاء نے پیغام حق پہنچایا اور یہ سلسلہ ہر نبی کے کاموں میں ایک بنیادی حیثیت رکھتا تھا۔

جس طرح قرآن کریم میں آنحضرت ﷺ کی بعثت کا بنیادی فرق دعوت الی اللہ قرار دیا گیا کہ اے نبی اس پیغام کو دوسروں تک پہنچا اور پھر فرمایا کہ رسالت اسی کا نام ہے۔

قرآن کریم نے ہی اس طرف توجہ دلائی ہے ورنہ کیا علم تھا کہ دعوت الی اللہ کیا ہے اور قرآن کریم کا نزول رمضان المبارک میں ہوا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جہاں رمضان کی بہت ساری برکات بتائی گئیں وہاں رمضان میں ہی نزول قرآن کے ذریعہ اس بنیادی فرض دعوت الی اللہ کو بیان کیا گیا کہ بہت بڑی برکات کا حامل یہ فریضہ ہے جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے ایک موقع پر حضرت علیؓ کو فرمایا کہ بخدا تیرے ذریعہ ایک آدمی کا ہدایت پا جانا تیرے لئے اعلیٰ درجہ کے سرخ اونٹوں کے مل جانے سے زیادہ بہتر ہے۔

رمضان المبارک کی برکات کے تعلق میں ہی آتا ہے کہ دعاؤں کی قبولیت کے ایام ہیں۔ اس لئے زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو۔

پس دعوت الی اللہ بھی اسی تعلق کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ سے پورے تعلق کے نتیجہ میں یہ قدم اٹھایا جاسکتا ہے۔ داعی الی اللہ پوری طرح دعا اور ذکر الٰہی میں متوجہ ہو اور جنہیں دعوت الی اللہ کی جارہی ہو۔ ان کے لئے بھی دعا کی جائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا کہ دعا کے ذریعہ دعوت الی اللہ کا آغاز کیا جائے۔ صبح نماز تہجد ادا کی جائے اور پھر دعا کے ساتھ وفود روانہ کئے جائیں۔

پس اس لحاظ سے دعوت الی اللہ کا رمضان المبارک سے گہرا تعلق ہے۔

رمضان المبارک کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا ہوتا ہے اسی لئے حدیث قدسی ہے کہ روزہ میرے لئے ہے۔ گویا رضائے الٰہی حاصل کرنے کا یہ ایک بہترین ذریعہ ہے۔ رمضان المبارک میں قرب الٰہی اور رضائے الٰہی حاصل کر کے ہی کوئی شخص زیادہ بہتر اور مؤثر رنگ میں دوسروں کو اللہ تعالیٰ کے قریب ہونے کی تلقین یعنی دعوت الی اللہ کا حق ادا کر سکتا ہے۔

رمضان المبارک میں نزول قرآن ہونا بتاتا ہے کہ دعوت الی اللہ کے لئے بھی اگر رمضان میں تیاری کرنے کی کوشش ہو تو زیادہ مؤثر ثابت ہوگی اور پھر اس کی برکات پورا سال بلکہ قرآن کریم کی ساری تعلیم کے ساتھ کبھی ختم نہیں ہوں گی۔ اس لحاظ سے اس اہم فریضہ کو رمضان المبارک میں زیادہ سمجھنے کی کوشش ہونی چاہئے اور ہر رمضان میں نئے جوش اور ولولہ کے ساتھ اس کا آغاز کر دینا چاہئے تا آئندہ رمضان تک ان ثمرات سے فیضیاب ہوتے رہیں۔

رمضان المبارک صبر اور برداشت کا مہینہ ہے ایسا صبر جس کا اجر ملنے کا وعدہ کیا گیا ہے پھر وہ اجر مل بھی جاتا ہے۔ بعض اوقات فی الفور نتیجہ نکل آتا ہے بعض اوقات کچھ امتحان کے بعد، ایسا ہی دعوت الی اللہ صبر اور برداشت کا مادہ رکھنے کا نام ہے اور صبر بھی اس وقت ملتا ہے جب ان حکمتوں کو پوری طرح سمجھا جائے۔ جس طرح قرآن کریم فرماتا ہے۔

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں رمض سورج کی گرمی کو بھی کہتے ہیں یعنی رمضان ایک تپش چاہتا ہے اسی طرح دعوت الی اللہ میں بھی ایک جوش پیدا کرنے کی ضرورت ہے یعنی وہ مشقت جو روزے کی صورت میں پیدا کرنی ضروری ہے جس میں انسان دن کا اکثر حصہ عبادت، رات کے پہلے حصہ میں نوافل دوسرے حصہ میں بھی نوافل اور سارا دن خدا کی خاطر بھوک پیاس برداشت کرتا ہے۔

پس دعوت الی اللہ کے لئے جب تک صبر اور حوصلے سے اسی طرح کی مشقت برداشت نہ کی جائے تو اس کوشش کا پورا اجر نہیں مل سکتا۔

پھر جس طرح پورا رمضان ایک مسلسل جدوجہد چاہتا ہے اسی طرح دعوت الی اللہ بھی مسلسل کوشش کا نام ہے۔ اگر اس میں تھوڑا سا بھی فرق رہ گیا تو کام میں خلل پیدا ہوسکتا ہے حوصلے اور ہمت کے ساتھ اپنے آپ کو دعاؤں کے ذریعے تیار کرنا اور سخت پتھریلی زمین کو نرم کرنے کی کوشش کرنا مشقت ہی تو ہے۔

صبر وتحمل کے ساتھ ہر تکلیف اور سختی برداشت کرتے ہوئے حکمت کے ساتھ اپنے مقصد کی طرف گامزن رہنا چاہئے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں کامیاب وہی ہیں جو خود بھی ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجالائے اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کرتے رہے۔ آنحضرت ﷺ ساری زندگی نہایت استقلال سے دعوت الی اللہ کا فریضہ ادا کرتے رہے اور اللہ تعالیٰ ہر آن آپ کی حفاظت فرماتا رہا۔

پس رمضان المبارک اسی بات کا درس دیتا ہے کہ اپنے اندر استقلال پیدا کیا جائے اسی سبق میں دعوت الی اللہ کے میدان میں کامیابیوں کے راز پوشیدہ ہیں۔

☆......☆......☆

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

مفت راشن کی تقسیم کے وقت بھگدڑ، 20 خواتین جاں بحق

کراچی کے علاقے کھوڑی گارڈن میں مستحقین میں مفت راشن کی تقسیم کے دوران بھگدڑ کے نتیجے میں 20 خواتین جاں بحق ہوگئیں جبکہ متعدد عورتوں سمیت درجنوں افراد زخمی ہو گئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں 4 بچیاں شامل ہیں۔ راشن کی تقسیم کے موقع پر 400 سے زائد خواتین اور دیگر افراد موجود تھے۔ عینی شاہدین کے مطابق راشن کی تقسیم کے دوران بعض افراد نے آگے بڑھنے والی خواتین کو قطار میں رکھنے کیلئے لاٹھیاں برسائیں تو وہاں بھگدڑ مچ گئی جس کے نتیجے میں خواتین ایک دوسرے کے پیروں تلے آ کر کچلی گئیں۔

مشرف کو محفوظ راستہ دینے کے مذاکرات میں شامل رہا

صدر زرداری نے کہا ہے کہ میں سابق صدر جنرل (ر) پرویز مشرف کو محفوظ راستہ دینے کے مذاکرات میں شامل رہا ہوں۔ پرویز مشرف کو محفوظ راستہ دینے کے وقت مقامی اور عالمی حکام شامل تھے تاہم اس میں آرمی چیف جنرل اشفاق پرویز کیانی کا کوئی کردار نہیں تھا۔ ایوان صدر میں سینئر صحافیوں اور مدیران کے اعزاز میں دیئے گئے عشائیے کے موقع پر بات چیت میں صدر نے کہا کہ سابق صدر مشرف کے بارے میں فیصلے کے وقت تمام فریقین کے مابین متفقہ فیصلہ ہوا تھا کہ اب وہ گالف کھیلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے کبھی بھی مشرف کو صدر تسلیم نہیں کیا۔ ان کے ٹرائل کے بارے میں فیصلہ پارلیمنٹ ہی کرے گی۔

شمالی وزیرستان میں ڈرون حملہ، 8 افراد ہلاک

شمالی وزیرستان میں ایک مکان پر امریکی جاسوس طیارے کے میزائل حملے میں 8 افراد جاں بحق اور 5 زخمی ہوگئے۔ میر علی کے گاؤں آسو خیل میں سحری کے وقت امریکی جاسوس طیاروں نے دو میزائل فائر کئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں مبینہ طور پر دو غیر ملکی بھی بتائے جاتے ہیں۔

سوات اور دیر میں 16 جنگجو مارے گئے جبکہ 172 نے ہتھیار ڈال دیئے

سوات اور دیر میں جاری فوجی آپریشن کے دوران 16 جنگجو ہلاک 3 گرفتار اور ایک فوجی جوان جاں بحق ہوگیا جبکہ سوات کے مختلف علاقوں میں 172 شدت پسندوں نے ہتھیار ڈال کر خود کو سیکیورٹی فورسز کے حوالے کر دیا۔ ان میں 6 خودکش بمبار بچے بھی شامل ہیں۔

پاکستان کی کئی نہریں خشک، لاکھوں ایکڑ اراضی متاثر

بھارت کی جانب سے دریائے چناب اور جہلم پر تعمیر کئے گئے غیر قانونی ڈیموں کے گیٹ بند ہونے سے پاکستان کی مرالہ راوی، تریموں، سلیمانکی اور بلوکی ہیڈ ورکس سے نکلنے والی نہروں میں پانی نہ ہونے کے برابر رہ گیا ہے اور 1125 ڈسٹری بیوٹرز مکمل طور پر خشک ہوگئی ہیں جس کی وجہ سے ربیع کی فصلیں متاثر ہوں گی۔

جاپان میں 100 سال یا اس سے زائد عمر کے افراد کی تعداد 40 ہزار

جاپان میں پہلی مرتبہ 100 سال یا اس سے زائد عمر کے افراد کی تعداد 40 ہزار ہوگئی ہے ان میں سے مردوں کی تعداد صرف 13 فیصد جبکہ 87 فیصد خواتین کی ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ جاپان میں 100 یا اس سے زائد عمر کے افراد کا زیادہ تر تعلق گرم مرطوب علاقہ اوکی ناوا سے ہے جہاں پر جاپان کی سب سے معمر ترین خاتون کی عمر 114 سال ہے۔

پاکستان پہلا مواصلاتی سیارہ 2011ء میں خلاء میں بھیجے گا

جوہری سائنسدان ڈاکٹر ثمر مبارک مند نے کہا ہے کہ پاکستان اپنا پہلا مواصلاتی سیارہ اپریل 2011ء میں خلاء میں بھیجے گا۔ جس سے مواصلاتی نظام میں مدد ملے گی۔ ڈاکٹر ثمر مبارک نے اسلام آباد میں بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب اور بعد میں نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ منصوبے کیلئے فنڈنگ منصوبہ بندی کمیشن کے ذریعے کی جا رہی ہے۔ یہ سیٹلائٹ معدنی اور زرعی وسائل کی معلومات میں معاون ثابت ہوگا اور موسم کی پیشگوئی میں مدد دے گا۔ سیٹلائٹ سے پاکستان کے ٹی وی چینلز مستفید ہوسکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا جوہری پروگرام دوسرے ممالک سے معیار میں کم نہیں ہے۔

مطالعہ حقیقۃ الوحی

شوریٰ 2009ء کی سفارش ہے کہ سال 2009ء کے لئے حقیقۃ الوحی کو ساری جماعت بشمول ذیلی تنظیموں کے لئے بطور نصاب مقرر کر دیا جائے۔ امید ہے کہ احباب جماعت حقیقۃ الوحی کا مطالعہ تسلسل کے ساتھ جاری رکھیں گے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مشاورت کے اجلاس کی صدارت فرما رہے تھے۔ آپ نے دوران اجلاس فرمایا:

''میں نے حضرت مسیح موعود سے سنا ہے کہ حقیقۃ الوحی ہماری تعزیرات ہے۔ جیسے تعزیرات ہند سے ملک کے ہر فرد کو واسطہ پڑتا ہے۔ اسی طرح فرماتے تھے۔ اس کی اہمیت ہے۔ اس لئے اس کا بڑے وسیع طور پر مطالعہ ہونا چاہیے۔''

(رپورٹ مجلس مشاورت 1961ء صفحہ نمبر 67)

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

درخواست دعا

۞ محترمہ سمیرا عابد صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا عابد بیگ صاحب حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور کے والد محترم ذکاء اللہ قریشی صاحب گلاسگو شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ محترمہ سلیمہ مرزا صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ ٹاؤن شپ لاہور اطلاع دیتی ہیں۔

میری چھوٹی بہن مکرمہ خالدہ ظفر صاحبہ حلقہ ٹاؤن شپ آپریشن کے بعد گھر آ گئی ہیں۔ لیکن کمزوری حد سے زیادہ ہوگئی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے نسبتی بھائی مکرم مرزا حمید بیگ صاحب چونی ضلع قصور کی اہلیہ محترمہ امتیاز بیگم صاحبہ بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم صفوان احمد صاحب ابن مکرم عبدالمنان صاحب سابق سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے جسم میں درد رہتا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم پروفیسر محمد رشید طارق صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کچھ دنوں سے ان کی طبیعت ٹھیک نہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم عبدالمنان صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو پھیپھڑوں میں تکلیف ہے جس کی وجہ سے سانس میں دشواری ہے ایک سال سے زیادہ عرصہ ہوگیا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں سحر و افطار 16 ستمبر

انتہائے سحر	5:30
طلوع آفتاب	6:50
زوال آفتاب	1:03
وقت افطار	7:16

تریاق معدہ
ہاضمے کا لذیذ چورن
کھانا ہضم کرتا ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

ابٹن نور، کون مہندی، کاسمیٹکس
رحمٰن جنرل سٹور
بابر مارکیٹ، مین بازار سیالکوٹ
طالب دعا: خلیل الرحمٰن
0300-6157374
0092-52-4586914

First Flight Express (Regd)
INTERNATIONAL COURIERS & CARGO SERVICES
کیا آپ اپنی لیز شدہ گاڑی کو سب سیٹ یا بیچنا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں (ایجنٹ حضرات سے معذرت)
فرسٹ فلائٹ کوریئر
03234949794
Al-Riaz Nursery D-Block Faisal Town Main Pecco Road Lahore Pakistan

FD-10

MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے مکمل ڈش مع امپورٹڈ ریسیور دستیاب ہے
ڈش
ٹی وی
پلازمہ ٹی وی، LCD، ٹی وی "72، "52، "42، "40 "32، "19
نیز ہر کمپنی کے سپلٹ اے سی نیز DVD کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی
21۔ ہال روڈ لاہور
042-7355422
042-7125089

Cure Herbals™
پھلبہری کا کامیاب علاج
کیا آپ پھلبہری کے سفید نشانوں سے پریشان ہیں؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ یہ نشان بغیر کسی لیزر ٹریٹمنٹ کے بغیر کسی سرجری کے یا بغیر کسی دوائی کھائے ٹھیک ہو جائیں تو کیور ہربلز پیش کرتے ہیں دنیا بھر میں سب سے زیادہ بکنے والا ہربل آئل Anti-Leucoderma ایک ایسا ہربل آئل جس کو لگانے سے کچھ ہی عرصہ میں آپ کی سکن کو ملے گی قدرتی رنگت بالکل ایسے جیسے پھلبہری کبھی نہ ہوئی ہو۔
آرڈر کے لئے رابطہ کریں: 0323-4949794